

283

آیات نمبر 51 تا 63 میں موسیٰ علیہ السلام، اسمٰعیل علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام کا ذکر۔
یہ سب وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت بخشی تھی لیکن ان کے جانشین بنی اسرائیل اور
قریش گمراہی میں مبتلا ہو گئے ۔ اللہ کی طرف سے تنبیہ کہ منکرین کا ٹھکانہ جہنم ہو گا جبکہ
ایمان لانے والے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں رہیں گے

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ؗ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾
اور اے پیغمبر (ﷺ)! اس کتاب میں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر بھی کیجئے، بلاشبہ وہ ہمارا
خاص منتخب بندہ تھا اور صاحب رسالت نبی تھا وَ نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
الْاَيْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ اور ہم نے اسے کوہ طور کی داہنی جانب سے آواز دی
اور شرف ہمکلامی بخشنے کے لئے اپنا قرب عطا کیا وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ
هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اپنی رحمت سے اس کے بھائی ہارون علیہ السلام کو نبی بنا
کر اس کو مدد گار کے طور پر عنایت کیا وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؗ اِنَّهٗ
كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اس کتاب
میں اسمٰعیل علیہ السلام کا ذکر بھی کیجئے، بلاشبہ وہ اپنے وعدے کا سچا تھا اور صاحب
رسالت نبی تھا وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وہ اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا تھا اور اپنے
رب کے نزدیک ایک پسندیدہ انسان تھا وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ؗ اِنَّهٗ
كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ اور اس کتاب میں ادریس علیہ السلام کا بھی ذکر کیجئے، وہ
ایک راست باز انسان اور ایک نبی تھا وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اور ہم نے اسے

بڑے ہی بلند مرتبہ تک پہنچا دیا تھا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ
النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ یہ وہ پیغمبر ہیں جن پر اللہ نے انعام
فرمایا تھا، وہ آدم کی نسل سے، اور ان لوگوں کی نسل سے تھے جن کو ہم نے نوح کے
ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل سے تھے اور یہ سب انبیاء
ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور برگزیدہ کیا تھا اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾ [السجدہ] ان کا یہ
حال تھا کہ جب انہیں رحمٰن کی آیات سنائی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدہ میں گر
جاتے تھے فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ ﴿۵۹﴾ پھر ان کے بعد ایسے ناخلف لوگ جانشین
ہوئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور خواہشات نفسانی کی پیروی کی، پس عنقریب
وہ لوگ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں گے اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ ﴿۶۰﴾ سوائے ان لوگوں
کے جنہوں نے توبہ کی، ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے، سو ایسے لوگ جنت میں
داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ یہ جنت ہمیشہ
رہنے والے ایسے باغات ہیں جس کا اللہ نے اپنے ان بندوں سے وعدہ کیا ہے جنہوں

نے اس جنت پر بغیر دیکھے یقین کیا ہے, بے شک اللہ نے جو وعدہ کیا ہے وہ پورا ہو کر
رہے گا لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ
عَشِيًّا ﴿۶۲﴾ وہ لوگ اس جنت میں امن اور سلامتی کی باتوں کے علاوہ کوئی لغو و بیہودہ
بات نہ سنیں گے اور وہاں انہیں صبح و شام رزق ملتا رہے گا تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ
نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے
بندوں میں سے اس کو بنائیں گے جو اس دنیا میں اللہ سے ڈرنے والا ہو گا